سوال

(157) خاوند کی طرف سے کسی جگہ پر جانے سے طلاق کا واقع ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص اپنی بیوی سے کہتا ہے ۔ مجھ پر قسم ہے تیری طلاق کی اگر تو فلاں جگہ پر گئی ۔ تو اگر بیوی چلی جائے تو اس کا حکم کیا ہوگا؟ جاننے کے باوجود نیت لفظ کے ساتھ وارد ہوتی ہے ؟ (فتاویٰ الامارات :22)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کا قول (علی الطلاق) یہ طلاق کی قسم ہے ۔

اور طلاق کی قسم طلاق نہیں ہے ۔ الاکہ اگر وہ اس کا مقصد کرلے تو اس وقت طلاق واقع ہوجائے گی ۔

علماء نے طلاق کی دو قسمیں بنائیں ہیں : (1) طلاق سنی (2) طلاق بدعی ۔

طلاق سنی وہ ہے کہ جو سنت کے مطابق ہو اور طلاق بدعی کے بارے میں سب کا اتفاق ہے کہ اسے الفاظ میں ادا نہیں کرنا چاہیے ۔ اگرچہ پھر واقع ہونے کے بارے میں ان کے مابین اختلاف ہے ۔ سنی طلاق کی شرائط میں سے گواہوں کا ہونا بھی شرط ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

طلاق اور ترکہ کا بیان صفحہ: 241

محدث فتویٰ